جائزہ لے رہے ہیں"

جنابِ صدر کے ان خیالات کو ہم تحسین کی نگاہ سے دیکھتے ہیں مگر یہ صرف خیالات ہیں اور ایسے پاکیزہ خیالات کا اظہار پاکستان کے گزشتہ پچاس برس کے حکمران بھی بڑی فراخ دلی سے کرتے رہے ہیں۔ جبکہ ان کی عملی کارکردگی افسوس ناک بھی ہے اور شرمناک بھی۔ جناب محمد رفیق تارڑ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بہت بڑا منصب عطا کیا ہے۔ اتفاق سے وہ مسلم لیگی بھی ہیں اور سچے مسلمان بھی۔ یہ ان کے لئے ایک سخت آزمائش بھی ہے اور چیلنج بھی۔ ہمیں توقع ہے کہ وہ پاکستان میں نفاذِ اسلام کے چیلنج کو قبول کریں گے۔ اور یہ عظیم الشان کارنامہ سرانجام دے کر تکمیل پاکستان کا معرکہ سر کر لیں گے۔ جنابِ صدر اگر اس سمت ایک قدم بڑھائیں گے تو یقین رکھیں کہ پوری قوم کے قدم اسی سمت اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور اللہ کی نصرت ان کے شاملِ حال ہو گی۔ اے کاش وہ ایسا کر گزریں۔

مولانا محمد اعظم طارق کی بھوک ہڑتال:

سپاہِ صحابہ پاکستان کے سربراہ اور رکن پنجاب اسمبلی مولانا محمد اعظم طارق تقریباً دو سال سے قید ہیں۔ ان کا جرم کیا ہے؟ حکومت یہ بتانے سے قاصر ہے۔ اس عرصۂ قید میں ان کے ہم دم اور سپاہِ صحابہ کے رہنما مولانا ضیاء الرحمن فاروقی دورانِ اسیری شہید ہو گئے۔ حال ہی میں چوہنگ سنٹر لاہور سے مولانا کو اٹک جیل منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ ان کی جماعت کے ایک اور مرکزی رہنما مولانا علی شیر حیدری کو بے گناہ گرفتار کر کے چوہنگ سنٹر میں تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ مولانا محمد اعظم طارق نے سپاہِ صحابہ کے گرفتار ارکان پر حکومتی ظلم و تشدد کے خلاف بھوک ہڑتال کر دی ہے۔ ایک ہفتہ سے زائد ہونے کو ہے اور بھوک ہڑتال جاری ہے۔ مولانا کی حالت تشویشناک ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ سپاہِ صحابہ کے تمام رہنماؤں اور کارکنوں پر قائم شدہ مقدمات کی سماعت فوری شروع کی جائے اور جھوٹے مقدمات ختم کر کے کارکنوں کو رہا کیا جائے۔ ناجائز نظر بندیاں ختم کی جائیں اور موجودہ سنی شیعہ تصادم کی فضاء کو حکومتی سطح پر مذاکرات کے ذریعے ختم کیا جائے۔ مولانا نے صدر مملکت کو ثالث تسلیم کرنے کا اعلان بھی کیا ہے۔ حکومت مولانا کے مطالبات پر فوری توجہ دے، بھوک ہڑتال ختم کرائے اور صدر مملکت کو ثالث تسلیم کرنے کی کھلی پیش کش کو قبول کر کے اس سنگین صورتِ حال کا تدارک کرے۔ اگر خدانخواستہ مولانا محمد اعظم طارق کو کچھ ہو گیا تو حالات کسی کے ہاتھ میں نہیں رہیں گے۔

مولانا اعظم طارق قوم کی امانت ہیں، حکومت قوم کو واپس لوٹا دے۔